ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ... الحرام الی المسجد الاقصا

Digitized by Khilafat Library

قادیان ضلع گورداسپور

BADR — بدر — QADIAN

قیمت پیشگی سالانہ چار روپے

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | بنوش جرعۂ وصلش بجام نورالدین

جلد ۱۳ | ۲۳- جمادی الاول ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق یکم مئی ۱۹۱۳ء و ۲۰ بیساکھ سمت | نمبر ۹

ضعیف و مردہ دلی گر لقادیاں م ر آ | بروز جمعرات | کہ ہست محیٔ و موتی کلام نورالدین

ایک سیدزادی کنواری لڑکی کیلئے نکاح کیضرورت

ایک معزز باپ کی لڑکی عمر پندرہ سالہ قرآن شریف خواندہ اور نہایت صالحہ اور نیز امور خانگی میں منتظم اور کام دوزی اور سوزن سازی ولایتی جانتی ہے نکاح حسب ذیل اقوام سے ہونا ضروری ہے۔ مقدم سید۔ شیخ قریش وغیرہ و مغل۔ پٹھان۔ راجپوت اور ان اضلاع میں سے ہو۔ انبالہ۔ لودیانہ فیروزپور ہوشیارپور امرتسر گورداسپور۔ لاہور۔ گوجرانوالہ گجرات سیالکوٹ لائل پور۔ سرگودہ جو شخص اپنی ذات اور سکونت رہائش اور جائے ملازمت اور عمر اور وسائل آمدنی اور تعداد آمدنی مفصل طور پر ظاہر نہ کریگا اُس کو کچھ جواب نہ دیا جاویگا۔ مذہب اسلام میں سے ہو گو کسی فرقہ کا ہو جواب حسب ذیل پتہ پر آنا چاہیے چوک امام صاحب معرفت جان محمد نقشہ نویس و فوٹوگرافر کے ایم اے کو ملے ٭

نوٹ بغیر جوابی کارڈ اور ٹکٹ کے جواب نہ دیا جاویگا

حج پر کون صاحب جائینگے

برادر مکرم منشی فرزند علی صاحب احمدی ہیڈ کلرک تعلقہ سیگزین فیروزپور اس سال ارادہ حج رکھتے ہیں کوئی اور احمدی بھائی بھی جانے والے ہوں تو منشی صاحب موصوف کے ساتھ خط و کتابت کریں۔ رفاقت احباب موجب آرام ہے ٭

درخواست جنازہ

مخدومی محبی شیخ نور احمد صاحب وکیل ایبٹ آباد کی اہلیہ ایک لمبی بیماری کی تکلیف اُٹھا کر فوت ہو گئی ہیں احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے واسطے دعائے مغفرت کریں

حبی حمائل

کارڈ سائز پر۔ کارڈ بھی چھوٹے سائز کا جواب منسوخ ہوتا جاتا ہے طول ۶- انچ عرض ۴- انچ ہے۔ ہر صفحہ پر اوپر کا نصف متن قرآن شریف نیچے کا نصف ترجمہ ہے یہ بہت عمدہ تجویز ہے۔ ہر دو عربی اور ترجمہ میں آیات کے نمبر بھی دیئے ہیں اور آخر میں قرآن شریف کی لغات کا اردو ترجمہ دیا ہے جو بہت مفید چیز ہے۔ جلد کپڑے کی بہت عمدہ بیسنی دار ہے۔ یہ حمائل بہت محنت سے طبار کرائی گئی معلوم ہوتی ہے ۱۲۰۰ صفحات ہیں پہلے اس کی قیمت مبلغ دو روپیہ آٹھ آنہ فی نسخہ تھی مگر اب رعایتی قیمت صرف عہ ہے۔ ملنے کا پتہ منشی فیض علی صاحب مینجر دی پنجاب پریس سیالکوٹ شہر

حبی اوراد عشرہ

سترہ کارڈ سائز ہے سب اول قرآن شریف کی دعائیں لکھی ہیں۔ بعد میں اور دیگر مشہور اوراد مع قصیدہ غوثیہ اور بعض بزرگان دین کی دعائیں نظم و نثر میں اصل قیمت ۸؍ آجکل رعایتی صرف ۸؍ ہے۔ ملنے کا پتہ منشی فیض علی صاحب مینجر دی پنجاب پریس سیالکوٹ شہر

کاتب کی ضرورت

ہمیں قرآن شریف لکھانے کے لئے ایک خوشخط کاتب کی ضرورت ہے۔ اجرت کا فیصلہ خط و کتابت سے ہو سکتا ہے۔ درخواست کے ساتھ عربی خط کا نمونہ آنا چاہیے۔ اگر کوئی کاتب اپنے گھر پر کاپیاں لکھ کر بذریعہ ڈاک بھیجے تب بھی انتظام ہو سکتا ہے جملہ خط و کتابت بنام مینجر میگزین قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب) ہونی چاہیے ٭

بدر پریس قادیان میں ... سراج الدین عمر پیدا پرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا ٭

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں تمام درس حسب معمول ہو رہے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ چند روز سے بخار اور زکام سے علیل الطبع ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا دیوے۔

حضرت سیٹھ نامر نواب صاحب ودار الضعفاء کے بنانیکا کام شروع کرا دیا ہے۔ عمارت کی بنیادیں کھودی جا رہی ہیں۔ حضرت اکمل واپس قادیان آگئے ہیں۔

جماعت ملتان کیطرف سے اطلاع آئی ہے کہ مبلغ ... برائے امداد رسالہ خواجہ صاحب روانہ کئے گئے ہیں۔ جماعت بنارس میں شیخ شبراتی صاحب کی اہلیہ بی بی نے اپنا ایک زیور خواجہ صاحب کے رسالہ کی امداد میں دیا۔ جزاک اللہ الخیر

سوموار گذشتہ کو انسپکٹر صاحب اور اُن کے اسسٹنٹ صاحبان نے مدرسہ تعلیم الاسلام کا معائنہ کیا۔

حضرت خواجہ صاحب موصوف اپنے کام میں مصروف ہیں۔ ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ان کے معاون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

مبارک

جمعہ گذشتہ کو بعد نماز عصر بخشی خلیل الرحمٰن صاحب پسر بخشی عبد الرزاق صاحب ساکن چھاؤنی بنارس کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح نے ہمارے مکرم دوست ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کی صاحبزادی جنت بی بی کے ساتھ بعد خطبہ اعلان فرمایا۔ حق مہر مبلغ ایکہزار روپیہ فریقین نے قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ جانبین کے واسطے بابرکت کرے خطبہ نکاح درج اخبار ہے۔

شبلی اور خواجہ

ذیل کی خط و کتابت ناظرین اخبار کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوگی

علامہ شبلی کا خط جو مسلم انڈیا کے پہنچنے پر خواجہ کمال الدین کو لکھا گیا

مبارک ہو۔ ؎

کاں اس فرقہ زہاد سے اُٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے تو یہی رندان قدح خوار ہوئے

کچھ کرینگے تو آپ ہی لوگ کرینگے اور سب آپکا ساتھ دینگے۔ رسالہ کے لئے احباب اور دوستوں کو لکھتا ہوں .... (شبلی۔ لکھنؤ) ۱۰ ۔مارچ

جواب

کرمی سلمہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

قبلہ! میں کیا اور میری بساط کیا۔ ایک اضطراب۔ دلیست کہ جس نے بیچین کر رکھا ہے۔ میں نہ خدمت قوم کا اہل اور نہ کسی پر احسان۔ اپنے ہی دل کی تڑپ کی تسکین چاہتا ہوں خدا اُن کا بھلا کرے جو اس درد میں میرے شریک و ہمنوا ہیں۔ باقی رہا ہم میں سے اور لوگ اُٹھیں سو جنہوں نے بیعت سے آقا حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کے دست مبارک پر دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد وعدہ کیا ہوا ہے آپ انشاء اللہ تعالیٰ سنکر خوش ہونگے کہ ان میں سے بعض وطنوں کو ترک کر کے دینی خدمت پر اسطرف آ دینگے

حسب ارشاد والا اپریل نمبر مسلم انڈیا کی مزید کاپیاں خدمتمیں بھیجی جا دینگی جسقدر بھی اس کی امداد اور خریداری ہندوستان میں بڑھیگی اُسیقدر اُس کی یہاں مزید اشاعت بڑھجا دیگی (خادم کمال الدین) ۱۰۔ اپریل

ایڈیٹر

میری طبیعت بفضلہ تعالیٰ اب اچھی ہے اور میں احباب کی دعاؤں کا بہت مشکور ہوں اور ان کے واسطے بہت دعائیں کی ہیں اور کرتا ہوں

ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار

توجہ فرماویں۔ ہمارے دوست ایچ رحمت اللہ صاحب وٹرینری اسسٹنٹ کمپالہ یوگنڈا افریقہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں خریدار پیسہ اخبار ہوں میرا نمبر ۲۲۳۹۹ ہے کئی بار دفتر پیسہ اخبار کو لکھ چکا ہوں کہ میرا پتہ تبدیل کیا جاوے مگر وہاں کوئی سنتا نہیں۔

امید ہے کہ ایڈیٹر صاحب یہ شکایت رفع کر دینگے ممکن ہے کہ پہلے خطوط دفتر پیسہ میں نہ پہنچے ہوں۔

رعایتی قیمت

ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی آٹھ جلدیں سنہ ۱۹۰۲ء سے ۱۹۰۹ء تک مجلد بقیمت مع ... دفتر بدر سے ملسکتی ہیں یا دفتر میگزین سے خرید کیجائیں تو مجلد للعہ کو ملیں یہ آٹھ جلدیں ملتی ہیں کیونکہ سنہ ۱۹۰۲ء۔۰۵۔۰۶ کی قیمت آجکل دفتر میگزین میں ... فیجلد ہے اور باقی کی چار روپے فیجلد ایک دوست بسبب مجبوری کے فروخت کرتے ہیں۔

(ایڈیٹر بدر)

اگلا اخبار ۱۵۔ مئی کو نکلیگا

میاں معراج الدین صاحب عمر پروپرائٹر اخبار ہذا نے مذہب عیسوی پر محققانہ نظر کرتے ہوئے ایک معقول مدلل مضمون لطیف لکھ کر بھیجا ہے اور بعض احباب کی رائے پر یہ قرار پایا ہے کہ ایسے اعلیٰ مضمون کو تھوڑا تھوڑا کر کے چھاپنے سے پورا لطف نہ رہیگا اسواسطے قرار پایا ہے کہ ۸۔ مئی کے اخبار کا ناغہ کر کے ۱۵۔ مئی کا اخبار ڈبل نکالا جاوے تاکہ سارا مضمون ایکدفعہ چھپ کر ناظرین کی دلچسپی اور فائدہ کا موجب ہو۔ لہذا ۸۔ مئی کو اخبار شائع نہ ہوگا۔

وعظ

بابو عبد الکریم صاحب بھٹنڈہ سے لکھتے ہیں کہ شیخ غلام احمد صاحب یہاں تشریف لائے اور ۱۲۔ اپریل کی رات کو تقریباً دو گھنٹے وعظ فرمایا اور درمیان وعظ میں سب لوگ آرام سے بیٹھے سُن رہے تھے اور چونکہ وعظ پر تاثیر اور نہایت ہی عمدہ تھا اسلئے کئی لوگ گڑگڑا رہے تھے اور فدوی کے ایمان کو بہت ترقی حاصل ہوئی

بیعت

عبد العزیز صاحب طالبعلم مشن ہائی اسکول گجرات داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے نام درج رجسٹر مبائعین ہوا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے استقامت عطا فرماوے

ضرورت ملازم

ایک احمدی ملازم کی ضرورت ہے جو گھر کا کاروبار مثل ترکاری و گوشت وغیرہ بازار سے خرید لاوے اور بچوں کو کھلایا کرے دروازہ پر موجود رہے کام بہت ہلکا ہے للعہ اور کھانا ملیگا۔

المشتہر حامد حسین خاں پیشکار میرٹھ

یہ روپیہ کسکا ہے

کوئی صاحب مسمی نادر خاں صاحب جن کی ... کی رقم دفتر بدر میں بذریعہ منی آرڈر موصول ہوئی ہے کوپن منی آرڈر پر کچھ نہیں لکھا ہوا تھا کہ یہ کیسی رقم ہے انھوں نے اپنی سکونت کا بھی ٹھیک پتہ نہیں لکھا شہر کا نام منڈی ... یا منڈی ... معلوم ہوتا ہے جو لوگ نادر خاں صاحب کی یہ رقم

کلامِ امیر

خطبہ نکاح

اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لاشریک لہٗ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ۔ الحمد للّٰہ نحمدہٗ ونستغفرہٗ ونعوذ باللّٰہ من شرور انفسنا ومن سیّات اعمالنا من یھد اللّٰہ فلا مضل لہٗ ومن یضللہ فلا ھادی لہٗ

امابعد اعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

یا ایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منھا زوجھا وبث منھما رجالاً کثیراً ونساءً واتقوا اللّٰہ الذی تساءلون بہٖ والارحام ط ان اللّٰہ کان علیکم رقیباً۔ سیپارہ ۴۔ سورۃ نساء

میں تو باتیں سناتا ہوں اور دوسرے سناتا ہوں میں تم میں سے بعضوں پر اس لئے ناراض ہوں کہ میری ایسی ایسی درد بھری نصائح کو سُنکر بھی تمہارے دل نہیں پسیجتے۔ مجھے کوئی ایسی راہ نظر نہیں آتی جس سے تم سمجھ جاوٴ۔ دنیا کے ہر ایک کام میں عربی زبان کا تعلق پایا جاتا ہے دیکھو جب کوئی کسی سے ملتا ہے تو السلام علیکم کہتا ہے جس کے معنے دوسرے کے لئے ایک نہایت لطیف دعا ہے اور اگلا آدمی بھی وعلیکم السلام ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہ کہتا ہے کسی چیز کا انکار کرنا ہو تو لاحول پڑھا جاتا ہے کوئی عظمت کی بات نظر آتی ہے تو سبحان اللّٰہ کہا جاتا ہے۔ غرضیکہ روزہ حج زکوٰۃ اور انسان کے لئے نشست و برخاست حرکات و سکنات اور چلنے پھرنے۔ اُٹھنے بیٹھنے ہر ایک کام میں عربی کا ایک حصہ مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ مگر افسوس ہے تو یہ کہ ایسی بہت سی مفید باتوں کو غالباً آٹھویں صدی سے مسلمانوں نے چھوڑ دیا ہے پھر کس قدر معیت کی بات ہے ہر ایک کام میں عربی زبان کا ایک حصہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی مشترکہ زبان اگر کوئی ہے تو محض عربی ہی ہے خطبہ نکاح بھی عربی میں ہے۔ حدیث میں آیا ہے

تم نے پڑھا تھا کہ شادی لوگ کیوں کرتے ہیں بعض اس لئے کہ عالی خاندان لڑکی ملنے سے اس کے ساتھ مال بہت سا آئیگا اور بعض لوگ مال کی تو پرواہ نہیں کرتے ہاں جمال پر لٹو ہوتے ہیں بعض قومیت پر مرتے ہیں۔ ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ میری شادی کرادیں میں نے اس سے دریافت کیا کہ تم شادی کیوں کرتے ہو کہنے لگا کہ گھر بند رہتا ہے عورت گھر ہوگی تو دروازہ تو کھلا رہیگا۔ اسیطرح ایک اور سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ محض روٹی پکانے کی خاطر شادی کرنا چاہتا ہے۔ بعض کسی رنج پہنچنے سے رنج پہنچانے والے کی لڑکی سے شادی کرکے اپنا دل ٹھنڈا کرنا چاہتے ہیں۔ بعض اپنی لڑکی اس لئے دوسروں کو دیتے ہیں کہ اپنی لڑکی کے ذریعہ اسکو گزند پہنچائیں۔ غرضیکہ سینکڑوں قسموں کے لوگ ہیں جو کسی خاص اپنے مطلب کو مدنظر رکھکر شادی کرتے ہیں جنکو دینی اغراض سے بالکل بھی پرواہ نہیں ہوتی۔ حالانکہ رسول کریم اور قرآن مجید کا منشا صرف یہ ہے کہ شادیاں دینی اغراض پر مبنی ہوں۔ شادی ہونیسے ایک مزہ کھلتا ہے لڑکی لڑکے کو ایسے ایسے کام کرنے پڑتے ہیں جنکی ان کو قبل از شادی ہرگز بھی خبر و واقفیت نہیں ہوتی پھر لڑکی کو تو ایسی جگہ جانا پڑتا ہے جہاں کے حالات سے وہ بالکل ناواقف ہوتی ہے۔ ہندوستان میں لوگ عورتوں کو فرائض شادی ونکاح کے علم نہیں سکھلاتے یہانتک کہ حیض و نفاس تک کے امراض کی عورتوں کو خبر نہیں ہوتی کہ یہ کیا بلا ہے اور کس بلا کا نام ہے۔ تعلیم و تربیت عورتوں کی بہت کم رہگئی ہے۔ مرد چاہتا ہے کہ جیسے میں نے ہومر و شکسپیر اور اور لوگوں کے ناول پڑھے ہوئے ہیں میری بیوی بھی ایسی ہی ہو اور ایسے ہی مانند نخرے میری عورت کو بھی آتے ہوں جیسے کہ اکثر ناولوں میں میں پڑھ چکا ہوں۔ ہمارے مولا کو چونکہ سب باتیں معلوم تھیں اسلئے آپ نے لتسکنوا علیہا فرمایا ہے یعنی شادی سے تمکو بڑا آرام ہوگا اور چونکہ عورتیں بہت نازک ہوتی ہیں اس لئے اللّٰہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان سے ہمیشہ رحم و ترس سے کام لیا جاوے اور ان سے خوش خلقی وحلیمی برتی جاوے۔ مجھے پنجاب و ہند کی عورتوں پر خاصکر ترس آتا ہے کہ یہ بیچاری ہر ایک کام سے ناواقفیت رکھتی ہیں عرب کی عورتیں بڑی آزاد ہوتی ہیں وہ اپنے حقوق کے طلب کرنے میں بڑی ہی ہوشیار ہوتی ہیں۔

پھر باوجود اُن کے بہت ہی بیباک و بیدھڑک ہونیکے بھی کسی کو جرات نہیں کہ ان کو کوئی کچھ کہہ سکے یا آپ پر کوئی حرف لا سکے۔ اور فرمایا کہ عاشروھن بالمعروف جہانتک ہوسکے ان سے بھلائی کرو۔ تم ان سے نیکی کرو۔ پھر اللّٰہ تعالیٰ تمکو اس کی عوض بہتر سے بہتر اجر دیگا۔

چونکہ میرا مطالعہ بہت ہے اور مرد عورتوں کو اکثر دیکھنے کا مجھے موقعہ ملا ہے اس لئے مرد اور عورتوں کی طبائع کا مجھے خوب علم ہے اور ان کی فطرت سے خوب واقف ہوں۔ میرے خیال میں عورتیں چشم پوشی و ترس کی بہت مستحق ہیں

بیاہ کے سبب دو عظیم الشان جماعتوں میں ربط و اتحاد پیدا ہوجاتا ہے اور کئی بھائی بہنیں نئی پیدا ہوجاتی ہیں۔ میدان رشتہ داری وسیع ہوجاتا ہے زیادہ کیا کہوں یہ کہانی بڑی دردناک ہے۔ اور میرے دل میں اس قدر کام ہیں کہ دم بھر کی بھی فرصت بڑی مشکل سے ملتی ہے۔

میرے روزمرہ کے سارے کاموں کا پورا ہونا محض اللّٰہ تعالیٰ کے فضل پر دارومدار ہے۔ پھر طرفین کے لڑکے لڑکی اور اُن کے سرپرستوں کو مخاطب کرکے فرمایا کہ ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کی لڑکی مسماۃ جنت بی بی کا نکاح منشی عبدالرزاق صاحب کے لڑکے مسمی خلیل الرحمٰن کیساتھ بمہر ایکہزار روپیہ قرار پایا ہے آپ سب لوگ دعا کریں کہ یہ تعلق دونوں کیواسطے اللّٰہ کریم بابرکت کرے پھر فرمایا کہ ہمارا دل یہ بھی چاہتا ہے کہ لڑکیاں بھی ایک طرف ہوا کریں مگر مسلمانوں نے ابھی تک ترقی نہیں کی اس لئے ہمارا دل یہ بات کہنے سے ڈرتا ہے۔ خدا تعالیٰ مسلمانوں کی حالت پر رحم فرمادے آمین۔ ۲۲-۱۰ اپریل ۱۹۱۳ء

وہ نبی

حضرت اکمل کے مضمون مندرجہ تشحیذ کو شبان الاحمدیین پشاور نے بصورت رسالہ چھاپکر شائع کیا ہے اسمیں حضرت نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے متعلق جو پیشگوئیاں توریت و انجیل میں درج ہیں انکی تفصیل نہایت تصریح کے ساتھ اور مدلل دکھلایا گیا ہے جس سے ایک حق پسند کبھی انکار نہیں کرسکتا اس رسالہ میں ایک خوبی اور ہے کہ اکثر مقامات پر توریت کی عبارت کے مقابل قرآن شریف کی آیات درج کردی ہیں جو بالکل مطابق ہیں۔ رسالہ نہایت قابل قدر ہے اور عیسائیوں کے درمیان کثرت سے اسکی اشاعت ہونی چاہیئے شاید کہ کسی انصاف پسند کیلئے ہدایت کا موجب ہو۔

انجمن مذکور سے مفت مل سکتا ہے۔

کلام امیر

حضرت خلیفۃ المسیح کا خط ایک صاحب کے نام جو آجکل مصر میں ہیں

جناب من السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
مولانا! انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیوۃ الدنیا۔ ایک
وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین دو
واولٰئک ھم المفلحون تین
مفلح کے معنی ہیں مظفر و منصور کامیاب و بامراد۔ پس کیا قرآن کریم غلط ہے؟
آہ قرآن کریم صحیح ہے۔
خلافت نے ایام حج میں منہا اربعہ حرم کو منسوخ نہیں کیا۔ صدہا حاجی جان و مال سے تباہ نہیں ہوئے اسلام کا محافظ یقیناً اللہ ہے۔ بغداد کو شیعہ نے ہلاکو سے بے نام و نشان بنایا۔ آخر ہلاکو کا پوتا مسلمان ہوا۔
بنو امیہ کو عباسیوں نے نابود کیا۔ آخر عباسی خادم اسلام ہے۔ یزید نے کربلا و مدینہ و مکہ میں جو کیا جلد اس کا بدلہ پایا۔ یہ ہزار انشاء اللہ تعالیٰ اسلام کے نئے بہار کے دن ہیں۔ علمہ من علمہ وجہلہ من جہلہ
تنبیہہ ہمارے خالد بن ولید...... بارش کے باعث جلد سیفی میں جا نہ سکے۔ کیا کہنا ہے یہ ہے شجاعت
مصر میں کوٹھی۔ بجلی کی روشنی۔ خدام مفت کے سگرٹ۔ گاڑی وغیرہ وغیرہ۔ بمبئی کے اقفل صاحب نے بھی ۶ سو کرایہ کا مکان لے رکھا ہے۔ اور اور اور۔
نظم مرزا جس کا قافیہ وہ ہمت نہیں رہی۔ وہ شجاعت نہیں رہی۔ یا رہے الفت نہیں رہی۔ وہ طاقت نہیں رہی۔ وہ عزت نہیں رہی غالباً آپ کے گوش گذار ہو چکی ہوگی۔

پیارے معاف فرمائیے میں نے خود چندہ ایکبار نہیں کئی بار دیا۔ جماعت نے چندہ دیا۔ دوبارہ اب کر رہے ہیں۔ مگر اس کو لکھے کون۔ آپ کے سیاسی اخبار۔ آپ کے پیسہ۔ وطن۔ زمیندار اور وکیل جن کو مع آپ کے مخالفت کی دھن تھی، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ہماری جماعت اول ضعیف اور سیاسی عقلمندوں میں......مجھے جنہوں نے نادان قوم یقین کر کے باثر شیخ دہلوی گوجراتی جماعت سے اپنا نام الگ کر لیا۔......
احمدیوں کو حضرات آپ نے لکھا ہے اس کے دو معنی ہیں۔ کس معنی میں لیا ہے لاتقولوا راعنا چندہ دیا ہے اور دیتے ہیں۔
سیاسی نکتہ خیال آپ کو مبارک ہو سیاست کی کتاب کوئی نہیں پڑھی۔ ترکوں نے فلاحی زبان میں کوئی کتاب لکھی ہو یا قرآن کریم کی خدمت کی ہو مجھے اس کا علم نہیں۔ بخاری کی عینی بے ریب عمدہ کتاب استنبول میں طبع ہوئی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزا ہمارے اکفار میں فتاوے شائع ہوتے ہیں
یہ .... والیسرائے پر بم چلایا۔ ہندو اخبار لکھتے ہیں قسطنطنیہ کا بدلہ لیا ہے۔ آپ کو اطلاع ملی ہے کہ ہندو مسلمان کا ہند میں اتفاق ہو رہا ہے۔ کیسا غلط کام ہے لاحول ولا قوۃ
آپ نے لکھا ہے صوفیائے کرام نے "مانگتے جاؤ" کا اصول سمجھا تھا۔ مولانا کیا اب صوفیا کو مان گئے۔
فقیر خاکسار (الفقیر الی اللہ الغنی الحمید) صوفیا سے ایک قدم آگے نورالدین ہے۔ سبحان اللہ کیسی ترقی کی ہے الحمد للہ رب العلمین
محمودی پرتکلف آپ دعوت کرتے تھے وہ روپیہ چندہ میں دیجئے۔ اس اصل پر مانگتے جاؤ
موجودہ حکومت آپ کی دوست ہے تو ان کو کہو قرآن کے عالم و عامل ہوں تفریح کم کر دیں اسلام کو حقارت سے نہ دیکھیں اسلامیوں سے اتحاد پیدا کریں عرب پر نظر ترحم ڈالیں۔ محبت بڑھائیں۔ تجدید من و حجاز کویت پر نظر شفقت ڈالیں حجاج کے امن نہیں مکہ کے خادم ہوں۔ آہ دو لاکھ کے قریب اپنے اور عرب کے لوگ انھوں کے تباہ کئے۔ یورپ کی حکمت عملیہ کو سمجھیں میرے نظر

نہ بنائیں۔ جیسے انڈیا میں رکھے ہیں۔ الاماں الاماں سرویہ مانٹی نگرو۔ ہرزیگونیہ۔ یونانی سلطنت۔ اٹلی اور لنڈن میں قفصل ہوشیار مومن ہوتے تو ان کی تیاری سے آگاہ کرتے
بابا میں سیاست کی کتابیں نہیں پڑھا۔ ہمارا ملک عہد سکھاں سے انگریزوں تک عہد غزنوی سے افغانوں تک مغلوں تک غلام ہے۔ سیاست کو نہیں جانتے۔ اگر کوئی مناسب بات لکھی ہے تو کودک نادان کا تیر بہدف ہے۔ والا ناشناسی عذر ہے۔
کوئی کتاب سیاست کی مگر قیانوسی نہ ہو اگر مل سکے واسطے لی مجھے بھیج دیں۔
یہ سوال ہے۔ مصر کی بجلی کی روشنی والی کوٹھی میں آپ ہیں۔ کھانے کا کرہ الگ سلاملک الگ لکھنے پڑھنے کا الگ۔ نوکر چاکر مفت۔ روزانہ عہ سیگرٹ گاڑی ہے۔ علم سیاست میں بایں شور قیامت و چندہ ہند۔ اس خرچ کا نام کیا ہے۔ تبذیر و اسراف تو ہوگا۔ نہیں۔ آپ ماشاء اللہ فہیم ہیں سخن فہم ہیں ضرور بتائیں۔ خواجہ کمال الدین لنڈن میں گئے
.... ہاں مصریوں نے طرابلس میں شاہی شکست کھائی تھی وہ متفرق تھے یا اور مصر میں آج خیالات کیا ہیں۔ مصر میں آجکل کیا ہوتا ہے وہاں یونیورسٹی کوئی ہے اس کی کتابیں اور سکیم کیا ہے۔ کوئی کالج ہے اس کی کتابیں اور سکیم کیا ہے۔ مصر میں آجکل کیا طبع ہوتا ہے۔
میں تو آپ سے ہرگز خلاف نہیں آپ کس امر میں مجھ سے خلاف ہو گئے۔ ہم سے دور آپ کیوں مخالف ہوئے۔ آہ میرا دل چاہتا ہے تم مجھ سے قرآن سیکھتے۔ اس کا عمل سیکھتے اس کے بعد انشاء اللہ آپ کا سفر بہت مفید بابرکت ہوتا۔ آپ کے مہمان نواز کو کیا خبر اس تحریر کا محرر قرآن کا کیسا ماہر والحمد للہ رب العالمین۔ مگر آپ کو ایک طرف میرے تلامذہ کی تحقیر۔ دوسرے بچوں۔ تیسرے گجراتی جماعت کا ڈھانچ بھم ما کانوا بہ یستہزءون انا للہ وانا الیہ راجعون.. ....
وقت ہے نورالدین بڈھا قریب گور۔ اور۔ اور قرآن جاننے والے۔ تم قرآن پڑھو۔ سگرٹ جل جاتا۔ گاڑی کی ہوا نابود زمانہ معدوم۔ روشنی نے آنکھیں کو ہلاک کیا۔ تم نے اس ترک مہمان نواز نے آپ۔

کو غلط کہاہے۔ آپ قرآن سمجھو۔ سیکھو گو مصر میں کوئی ملے۔ ہمارے لئے کوئی عمدہ کتاب مہیا کرو ہمارے پاس قرآن ہے ۔ ...... والسلام

نورالدین ۱۷۔ فروری ۱۳ء

مراسلت

مسلمانوں کے لیڈر

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بدر ۱۷۔ اپریل ۱۳ء صفحہ ۱۴)

آہ کیا کوئی خداخوف مسلمان دنیا میں ہے جو اس بات پر سوچے اور غور کرے کہ کیا اسلام ایسی بیعزتی برداشت کرسکتا ہے اور ایسے لوگوں کی رہنمائی کے سپرد اپنے آپ کو کرکے خوش ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔!

لوگ چاہتے ہیں کہ اسلام میں جو اصول ترقی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے رکھے ہوئے ہیں ان کو یا تو ہوائی جہازوں میں لاد کر اوپر کیطرف چڑھادیں یا دریا برد کردیں۔ اور اگر یہ نہ ہوسکے تو زمین کے نیچے دفن کردیں اور جو اصول یورپ کے لوگوں نے تراشے ہوئے ہیں ان کے آگے اسلام کو قید کرکے سجدہ میں گرادیں۔ تو یہ اس کے سایہ میں ہاں صرف اس کے سایہ میں آکر ترقی کرسکتا ہے ورنہ اُس کا زندہ ہونا محال ہے۔ مگر اس کی کیا وجہ ہے؟

اسلام کو اس سخت درجہ کی ذلت اور بے عزتی کے قعر میں ڈالنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ جنکو بعض وجوہات سے اہل الرائے ہونیکا فخر حاصل ہوگیا ہے حقیقت اسلام سے بے خبر ہیں۔ اُنھوں نے اپنی عمر کے کسی حصہ میں اس کے مطالعہ میں اپنے مشاغل کی تحصیل کے زمانہ کا دسواں حصہ بھی خرچ نہیں کیا۔ ہر ایک فن میں مکمل تحصیل کرنے پر کسی نے بیس کسی نے پچیس کسی نے تیس برس عمر کے صرف کرڈالے کیا وہ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ دو تین سال اسلام کو اُسی طرح فراغت اور انقطاع کے ساتھ سیکھنے اور قرآن کریم پر تدبر کرنے پر لگائے ہوں اے بزرگو! جبکہ آپ اسلام سے ایسے ناواقف رہنے کے جرم کے مرتکب ہو تو آپ کیونکر اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان مغربی پالٹیکس کے مقابلہ میں جنپر آپ کی عمریں خرچ ہوگئی ہیں اسلام کے پالٹیکس جنکو آپ نے تھوڑے عرصہ کے لئے بھی کسی متبحر فاضل سے نہیں سیکھا فوقیت رکھتے ہیں۔ اور قومیت کا شیرازہ باندھنے اور وحدت ارادی اور وحدت قلبی قائم کرنے اور سوسائٹی کو تمام جرائم سے پاک کرکے ایک نہایت باامن رنگ دینے اور اعلیٰ درجہ کی معاشرت اور حقوق عباد کی حس پیدا کرنے اور دنیا کے کاروبار کے ہر شعبہ میں گوئے سبقت لیجانے اور معاشرت اور سیاست اور ملکداری کے لئے یورپین قوانین کو اسلامی قوانین کے ساتھ کیونکر مستحق طور پر مقابلہ کرسکتے ہیں حضرات آپ اصول انصاف گستری سے واقف ہیں اور جو وجوہات ایک جج کے لئے کسی مقدمہ کے فیصلہ کرنے سے مانع ہوکر ضرورت انتقال پیدا کرتی ہیں وہ آپ سے مخفی نہیں۔

اب غور فرمائیں کہ اسلام کیطرف آپ نے کم توجہی کر رکھی ہے اور اس کے اصول میں یورپین اصول سے برابر واقفیت حاصل نہیں کی تو اس کا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ آپ کی طبیعت ایک سے کم درا اور دوسرے کی طرف مائل اور راغب اور یہ طرفداری اُسی آپ کی حیثیت کو اُس تعریف کے نیچے لے آتی ہے جس سے مقدمہ منتقل ہونا لازم ہوجاتا ہے۔

دُنیا میں حسن ظنی بھی تو آسائش کا ایک اصل ہے اگر اسلام کے لئے فرصت نہ تھی تو ذرا حسن ظن سے ہی کام لے لیا ہوتا۔ ہمارے خدا اور رسول پر ایمان اور حسب نسب کی حفاظت کا علم جو ہماری زندگیوں میں بہت اہم امور ہیں اسی حسن ظن کی بنا پر قائم ہیں۔ ایسا ہی تمام علوم اعلیٰ کی بنیاد بھی حسن ظن پر قائم ہے مرض میں طبیب کیطرف رجوع کرنا اور طبیب کا نسخہ تجویز۔ وکیل کے پاس بامید فتح مقدمہ لیجانا اور وکیل کا طیاری کرنا۔ تاجر کا مال بامید نفع خریدنا وغیرہ سب اسی حسن ظن کے کرشمے ہیں ہمارے پیارے سردار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے صحابہ اور اُن کے توابع کی زندگیوں کے حالات سامنے موجود تھے اُن کی بیکسی بے سروسامانی قلت تعداد کا نقشہ اور مخالفین کی کثرت تعداد عظمت رعب داب حیثیت انتظام شان وشوکت اگر اصول تناسب سے اس زمانہ کے مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے اُنھیں حالات کے ساتھ مقابلہ کیئے جائیں تو ساری پہلوؤں کی گنجائشیں مجرا دے دلواکر بھی یہ مسلمان اُن مسلمانوں سے کئی گنے زیادہ نکلینگے۔ اس حساب نسبت مقابلہ کو سامنے رکھ کر غور کیا جاسکتا ہے کہ اسوقت کے مسلمانوں کی ایسی عظمت کے باوجود وہ کیا اسباب ایسے پیدا ہوگئے ہیں کہ جو انھیں دن بدن پیچھے ہی گراتے چلے جاتے ہیں۔ اس جگہ ذرا اخلاق فاضلہ کے مقابلہ کا مسئلہ سامنے آجاتا ہے اور نہایت ندامت کے ساتھ سر نیچے گرالینے پر مجبور کردیتا ہے۔

اسلام کے ساتھ اس کی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ کا ایک خاص طرز عمل ہے۔ وہ اس کے خادموں کو اُس وقت تک انعامات وبرکات سے مستفیض نہیں کرتا جب تک وہ اپنے چالچلن سے ثابت کرکے نہ دکھادیں کہ اُنھوں نے اپنی دنیاوی زندگی پر موت وارد کرکے اپنے آپ کو قرآن شریف کی حکومت کے حوالہ نہ کردیا ہو اور یہی مسلم الثبوت اصل ترقی اسلام ہے۔ اسلام کے لئے قرآن کریم کے برخلاف کوئی نیا مددگار تلاش کرنا اور اس سے کام لینے کی کوشش کرنا یقیناً ذلت اور ناکامی کا ذریعہ ہے اور یہ بات باواز بلند پیش کی جاتی ہے اسلام مسلمانوں کے اپنے آپ کو صحیح طور پر قرآنی حکومت کے حوالے کردینے کے بغیر کسی تجویز سے نہ اُٹھ سکتا ہے نہ ترقی کرسکتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چونکہ اس کی حفاظت کا خدا تعالیٰ نے آپ ذمہ لیا ہوا ہے اس لئے اگر موجودہ قوم میں سے اہلیت کی اُمید بالکل منقطع ہوگئی تو وہ اپنے کام کے لئے کسی دوسری قوم کو طیار کرسکتا ہے ۔ (باقی آئندہ) عمر

پشتو ہینڈ بل

احباب پشاور بڑی ہمت والے آدمی ہیں تائید سلسلہ میں کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں حال میں ایک صاحب مفتی خالق نام نے نظم پشتو میں ایک ٹریکٹ شائع کیا ہے جس میں حضرت مسیح موعود کے عقائد خروج دجال ظہور مہدی نزول مسیح شرائط بیعت کو بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ یہ ٹریکٹ انجمن شبان احمدیہ پشاور کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے ۔

لبالب جام ہاتھ سے چھلک گیا
برقی گولیاں
مندرجہ بالا فقرہ ایک نوجوان کے منہ سے حسرت بھری آہ کیساتھ نکلا تھا جو چند روز ہوئے ہمارے ہوسپٹل میں
آکر اپنی کم طاقتی کی شکایت سُناتا تھا اور ہماری تشخیص قابلیت نے قرار دیا تھا کہ اس شخص کے خون میں جسکا
انسان کا رفح روان کہنا چاہیے) غایت درجہ کی کمی واقعہ ہو چکی ہے جسکا بہترین علاج برقی گولیوں کے
سوا کچھ نہیں ہو سکتا پس ہمنے نے مسلسل تجربوں کے بھروسے پہ اسے بے تامل ان اعجاز نما برقی گولیوں کا
استعمال کرایا اور اب وہ ماشاءاللہ اپنی جوانی کے بھاگوں تندرست اور قوی الجثہ ہے یہ ایک تازہ ٹیکٹ ہے
جس کی تصدیق قریباً ہمارے یکجا اور زیر علاج مریض کر سکتے ہیں جو اسوقت ہمارے ہوسٹل
ناظرین کے لیئے موجود تھے
نامردی
جریان
سستی
مثانہ
ضعف بصر
ضعف معدہ
ضعف دماغ
کمزوری عصبی
لاغری جسم
درد کمر
پیرفتی خیرہ
فساد خون
پھوڑے پھنسیاں
بھگندر
گنٹھیا
آتشک
خارش
امراض مستورات
بندش حیض
داغ چہرہ
وغیرہ
ہمیں درست ہانچسو ایسے اشخاص درکار ہیں
جو ہماری ان بےنظیر برقی گولیوں کو آزماکر اپنی قیمتی رائے کے سرٹیفکیٹ سے
مشکور فرمائیں اگرچہ بقول شخصے حاجت مشاطہ نیست روئے دلآرام
را۔ ایسی مجرب اور باتاثیر مجسم دوا کے لیئے سندات کی کوئی ضرورت نہ
تھی مگر چونکہ آجکل ڈھنڈورا پیٹنے والے اشتہاریوں کے دھواں دھار
مضامین سے مطلع اسقدر ناصاف بلکہ سیاہ ہو گیا ہے کہ راستی کے
آفتاب کی کرنیں آنکھوں سے اوجھل ہیں اسلیئے ضروری معلوم ہوتا ہو کہ
سندات اور تصدیقات کے اسم اعظم سے انکے ساحرانہ طلسم کے دھوئیں
اڑا کر افق صاف کر دیا جائے تاکہ سچائی کے سورج کی شعاعیں نمودار ہوں اور
بے امتیازی کی تاریکی کافور ہو جائے ۔
گو ہماری ان پُرتاثیر گولیوں کو اب تک دس ہزار اشخاص خرید چکے
ہیں لیکن ہم پھر ایکبار یہ موقعہ دیتے ہیں کہ نہایت کم قیمت پر
(جو قریباً مفت کے ہم معنے ہے) بطور نمونہ کم از کم ایک ایک شیشی
جس میں ۶۰ گولیاں ہیں طلب فرما کر آزمائیں ان مقوی اور مولد
خون گولیوں سے جن میں امراض کو نمایاں اور فوری شفا ہوتی
ہے ان کے نام حاشیہ پر لکھے ہیں اور اپنے اکسیری خواص
کی بدولت لنڈن اور فرانس کے مشہور ڈاکٹروں کی نظروں میں
وقعت حاصل کرنے کے علاوہ اطبائے یونان سے حبوب برقی
کا خطاب پا چکی ہیں اور دنیا نے مان لیا ہے کہ کوئی مقوی دوا
ان گولیوں کے جادو اثر کرشموں کا مقابلہ نہیں کر سکتی
دعوےٰ ہے کہ یورپین انگریزی و یونانی حکما
ہماری گولیوں کو کسی حالت میں غیر مفید نہیں کہہ سکتے اس لیئے
کہ مسلم امر ہے کہ انسانی زندگی میں جو چیز سب سے زیادہ پارٹ
لے رہی ہے اور اعضا و قوا کو مدد دے رہی ہے وہ خون اور
صالح خون ہے اور خون کی تولید کا انحصار حبوب برقی پر ہے
دنیا بھر میں کوئی ایسی دوائی نہیں ملسکتی۔ جو اس قدر کم قیمت
اور کثیر المنفعت ہو۔
چونکہ ہم نے محض نمونہ کیلئے پانچسو درخواستوں کی اس قدر
کم قیمت رکھی ہے جس میں ہم سراسر نقصان میں رہینگے اس لیئے
ایک ہی کے نام ایک شیشی سے زیادہ روانہ نہ ہوگی۔ ہاں جن
جن احباب کیلئے گولیاں درکار ہوں ان کے نام لکھ کر ایک ہی
جگہ وہ بھی طلب کیا جا سکتا ہے
حبوب برقی کی قیمت بمنزلہ مفت
ایک شیشی جس میں ۶۰ گولیاں ہیں رعایتی
شیشی ۱۲۰ گولیاں رعایتی
شیشی ۲۴۰ گولیاں رعایتی
جو اصحاب پُرلطف زندگی بسر کرنیکے خواہشمند ہیں وہ ان حبوب کے
جادو اثر کرشموں کا بعد تجربہ اپنی آنکھ سے ملاحظہ کریں ۔
صرف دس دن تک رعایتی قیمت پر احمدی بھائیوں کو گولیاں کی بجائے میں ملے گی
(پتہ) ڈاکٹر محمد حسین احمدی اسسٹنٹ سرجن امرتسر پنجاب

درخواست جنازہ

(۱) برادر نظام الدین صاحب احمدی درزی کی اہلیہ مکرمہ فوت ہوگئی ہیں احباب سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے

(۲) حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کے بزرگ والد حافظ میاں فتح الدین صاحب احمدی ہفتہ گذشتہ میں دار فانی کو چھوڑ گئے ہیں مرحوم قرآن شریف کے حافظ بہت نیک دعاؤں میں مصروف رہنے والے تھے۔ اس پیرانہ سالی میں ہمت کرکے گاہے گاہے قادیان بھی آیا کرتے تھے۔ مولوی محمد علیصاحب کی خدمات دینی میں مصروفیت کی ان کو خاص خوشی رہتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنے فضل سے معقول زمینداری بڑا کنبہ اور شریفانہ عزت عطا کی تھی بہت وصہ سے سلسلہ حقہ احمدیہ میں شامل تھے۔ فالحمد للہ احباب سے درخواست ہے کہ اس بزرگ دوست کی امداد دعائے مغفرت سے کریں ٭

حبوب قبض کشا

قبض متعدد ہولناک امراض کا پیش خیمہ ہے۔ اور اگر۔ سرچشمہ شاید گرفتن بہ بیل ٭ چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل ٭ جیسے زریں مقولہ پر عمل نہ کیا جاوے تو جان کو معرض خطر میں ڈالنے کا ہم معنی ہے۔ اگر آپ قبض کے شاکی ہیں تو ایک شیشی منگا کر گھر میں رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت سوتے وقت ایک گولی کھا لیا کریں صبح اجابت بافراغت ہو جائیگی اور تین چار دن میں قبض رفع ہو جاویگا ٭ قیمت ۲؁

البشریٰ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جو خدا تعالیٰ کی وحی نازل ہوتی رہی ہے اسکا مجموعہ حصہ اول مرتبہ بابو ابو الفضل محمد منظور الٰہی صاحب خدا وند کریم اپنی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال کرے انھوں نے ہستی باری اور صداقت اسلام کے تازہ ثبوتوں کے ایک ذخیرے کو پبلک کے سامنے پیش کیا ہے اور اس موتیوں کی لڑی کی قیمت صرف ۱۰؍ ہے۔

تاکہ ہر شخص آسانی سے خرید سکے

ملنے کا پتہ

دفتر تشحیذ الاذہان قادیان

اخبار عالم

سٹینی سے ۲۲ کی خبر ہے کہ سوموار کی رات کو سقوطری پر مانٹی نگرو کا آخری حملہ تھا۔ انھوں نے سقوطری لے لیا۔

آسٹریا کے سرکاری اخبارات زور دیتے ہیں کہ یورپین فوجیں مانٹی نگرو میں اتاری جائیں۔ ایسا نہو کہ مانٹی نگرو کی فوجیں سقوطری میں البانین آبادی کا قتل عام شروع کردیں۔

یونانی فوجوں نے سلونیکا سے ارفاؤ تک کا آگا بند کر دیا ہے تاکہ مضبوط ہیں۔ سلونیکا میں یونانی فوجیں مضبوط کیجاتی ہیں کہ بلغارین حملہ کریں تو اُن کو شکست دیجاوے ٭

بجواب اس کے بلغارین فوجیں درراما میں جم رہی ہیں بیس ہزار بلغارین مقابلہ پر طیار رہیں

ضلع مان بھوم (بنگال) کے مقام جھاریا کی خبر ہے کہ سرکاری میگزین سے ۲۲۳ پونڈ ڈینامیٹ اور ایکسپلوڈ برقی مصالحہ چرایا گیا۔ پولیس کو فوراً خبر کی گئی مگر تا حال کچھ سراغ نہیں ملا خوف کرتے ہیں کہ اگر یہ مال انارکسٹوں کے ہاتھ لگ گیا تو سخت نقصان کا احتمال ہوگا ٭

اخبار ہندو کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ۱۷۔ اپریل کی شام کو موضع ٹل اجو کوہاٹ سے ۶۵ میل دور ہے دو سکھ کو غیر علاقہ کے پٹھان پکڑ کرلے گئے ہیں حالانکہ وہاں آجکل کوہاٹ کی قریباً تمام پلٹنیں سوائے ایک کے موجود ہیں یہ دونوں لڑکے سکھوں کے ہیں۔

گورمنٹ انڈیا کا ارادہ ہے کہ جس ملک میں جسقدر اوزان اور ملپنے کے گز وغیرہ ہیں ان کی پڑتال سرکاری افسر جس وقت چاہے کر سکتا ہے ٭ غرضیکہ سناروں کے تولہ ماشہ رتی تک وزن کیا کرینگے۔ اس کو قانون کی رو میں لاکر پاس کرنا چاہتے ہیں ٭ سنا گیا ہے کہ گورمنٹ کیجانب سے اس کام کے لیے عنقریب ایک کمیٹی مقرر کیجاویگی۔

بمبئی کے ایک پارسی نے ۵۰ لاکھ روپیہ خیرات کیا اور نام پوشیدہ رکھا

تاریخ اسلام

سب

مولفہ منشی غلام قادر صاحب فصیح

عرب کا جغرافیہ

تاکہ ناظرین کو واقعات کے سمجھنے میں مدد ملے کتابی صورت میں مذہبی رنگ سے رنگین دیباچہ میں آنحضرت صلعم کا لطیف تذکرہ قیمت ۴؍

جنگ بدر سے فتح عراق تک مشتمل

فتوحات شام و مصر چوالیس دلچسپ واقعات حجم ۲۷۵ قیمت ۱۲؍

فتح عراق سے شہادت حضرت عثمانؓ تک مشتمل

فتوحات عراق و افریقہ ۱۶ حیرتناک واقعات حجم ۳۴۰ قیمت ۱۲؍

نوٹ: یکمشت خریدارے علاوہ محصولڈاک ۲؍ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح اور حضرت صاحبزادہ صاحب نے بہت پسند کی ہے اور سفارش کی ہے کہ احباب منگا کر مستفید ہوں

جیبی حمائل شریف مترجم حجم ۱۲۰۰ صفحہ (۱) طول ۵۔ انچ عرض ۳۔ انچ (۲) لفظ بلفظ نصف اردو ترجمہ (۳) عربی اور ترجمہ میں آیات کے نمبر سورت وار دیئے گئے ہیں (۴) پہلے فہرست اخیر میں لغات القرآن بطور فرہنگ شامل کی گئی ہے۔ (۵) لکھائی چھپائی پاکیزہ جلد نفیس عکسی طرز کی (۶) ایسی حمائل شریف ابتک طبع نہیں ہوئی قیمت مجلد اصلی ۲؍ رعایتی ۱۲؍

جیبی اوراد عشرہ مترجم (۱) قرآنی دعائیں (۲) اوراد محمدیہ (۳) دعائے مغنی (۴) دعائے گنج العرش (۵) درود شریف (۶) اکبریت احمر (۷) قصیدہ بردہ (۸) قصیدہ غوث اعظم (۹) بزرگان دین کی دعائیں (۱۰) متفرق دعائیں قیمت مجلد اصلی ۱۲؍ رعایتی ۸؍

عمر پاشا ۲ جلدیں حجم ۵۴۴ قیمت رعایتی مجلد ۳ روپیہ روم کی خونریز لڑائی جو چھٹی دفعہ طبع ہو کر نکل چکا ہے، ۲ جلدیں صرف ۲ باقی ہیں

محب وطن | حب وطن استقلال و استقامت کی عکسی تصویر آزادی خواہی کے جذبات زبان شستہ و شگفتہ قیمت ۸؍

منشی فیض علی مینیجر تاریخ اسلام فصیح منزل سیالکوٹ

چشمۂ زندگی (بطور نمونہ مطالعہ کیلئے) مفت

بدر کے ناظرین اب فائدہ اُٹھاویں

آپ عرصہ سے کتاب چشمۂ زندگی کا اشتہار دیکھ رہے ہیں اور یہ بھی آپکو معلوم ہے کہ تعلیم یافتہ جماعت نے متفقہ طور پر اس کتاب کے مطالعہ کی سفارش کی ہے اور احمدی جماعت کے موجودہ امام ہادی جناب خلیفۃ المسیح حکیم مولوی نورالدین صاحب نے جو رائے دی ہے اسکو بھی آپ بار بار پڑھ چکے ہیں باوجود اس کے پھر آپ نے تاحال اس کے مطالعہ کیطرف خیال نہیں کیا اسکی وجہ یہی خیال کیجاتی ہے کہ کتاب قیمتاً ملتی ہے اور آپکی مالی حالت یکم تو جبھی قیمت ادا کرنے کی مانع ہے **لہٰذا**

میں آپ کیلئے قربانی کرکے ہمدردی اور اعتبار کے اصول کی آزمائش کرتا ہوں محض اس خیال سے کہ قوانین صحت عامہ کی تشہیر اور ان مضامین سے واقفیت کیضرورت اہل ملک کو بدرجہ غایت ہونے کے باوجود لاپرواہی کا یہ حال ہے کہ ضرورت کو ضرورت ہی محسوس نہیں کیا جارہا۔ پس ذیل کی تجویز کرتا ہوں۔

تجویز ناظرین بدر کے مطالعہ کیلئے پندرہ (۱۵) کتابیں علیحدہ کردی ہیں جو سب سے پہلے موصول شدہ خطوط پر ۱۵ اشخاص کو بمحصولڈاک کی وصولی کے لئے مہر کرکے وی پی میں ارسال ہونگی کیونکہ اس طرح کتاب گم نہیں ہوسکتی۔ وہ مطالعہ کے بعد اگر اس کتاب کو پسند کرتے ہیں تو رکھ لیویں اور ۱۲ قیمت کتاب بذریعہ منی آرڈر بھیجدیویں ورنہ ایک ہفتہ کے بعد بذریعہ رجسٹری پیکٹ واپس کردیویں۔ اس طرح وصول شدہ کتب بعد میں موصول شدہ ناموں پر دوبارہ سہ بارہ بھیجی جاوینگی اور سینکڑوں آدمی مفت میں کتاب کا مطالعہ کرسکینگے

بتلاؤ! اس سے زیادہ اور کیا ہمدردی یا اعتبار ہوسکتا ہے!!!

نوٹ جو صاحب ایسا کرنا چاہیں وہ ۱۲ کا وی پی منگوالیں

بے ضرر مستند قبض کشا گولیاں

مفت مفت مفت

قبض دائمی انسانی صحت کی سخت دشمن ہے۔ اس کے مستقل دفعیہ کیلئے آپنے آدھی جنتر کا ذکر کئی دفعہ پڑھ لیا ہے یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ اور قابلقدر چیز ہے بمقابلہ فوائد اور حفاظت جان اس کی قیمت بالکل معمولی ہے جو اصحاب تاحال شک میں ہیں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ جنہوں نے اس کی آزمائش کی ہے وہ سراپا اس کے ثناخوان ہیں۔

کتاب شودھن ودھی

نیتی ہر منگوا کر آپ بھی کم از کم اس سچائی سے واقف ہوجاویں

مفت مفت مفت

اگر اس آلہ سے فی الحال آپ فائدہ نہ اٹھا سکیں تو اعلیٰ درجہ کی مستند قبض کشا گولیاں بطور نمونہ ۔/ کے ٹکٹ ڈاک محصول کے لئے بھیجکر مفت منگوالیں ہزاروں اشخاص نے اسکی تعریف کی ہے چنانچہ ایڈیٹر صاحب بدر بھی اس کے قائل ہیں (۳۲) گولی کی قیمت مع محصول عہ ر (۸۰) گولی قیمت عہ مع محصولڈاک آدھی جنتر قیمت صہ محصولڈاک وغیرہ ۱۲ر

پتہ۔ مہتہ سیتارام دت وید کویراج۔ آدنیہ اوشدھالیہ۔ صدر بازار۔ راولپنڈی

اشتہار ضروری

جوکہ ماہ ۱۲/۳ ء کو مسماۃ جیسو ولد امام الدین ماشکی سکنہ چوڑہ مسماۃ فضلو زوجہ کالو جوگی کو معہ زیورات مبلغ مالیتی یکصد روپیہ اغوا کرکے لیگیا ہے جو شخص ہر دو مذکوران کو گرفتار کرادیگا یا ایسا پتہ دیگا جس سے ان کی گرفتاری عمل میں لائی جاسکے اس کو مبلغ ۱۰ روپیہ بطور انعام دونگا حلیہ مسماۃ فضلو زوجہ کالو جوگی گورہ رنگ گلے میں کرتی چھینٹ پاجامہ سنجارا عمر ۲۰ ۔ ۲۲ سال قد لمبا چوڑہ چہرا چشمان موٹی ۔ حلیہ جیسو ولد امام الدین سانولا رنگ ایک دانت سامنے نیچے کا سیاہ پگڑی سرخ ململ سر پر گلے میں واسکٹ لمبی آستین والی۔ کمر میں چادر سیلی ۔ المشتہر کالو ولد بوجا قوم جوگی سکنہ چوڑہ تھانہ کلانور ضلع گورداسپور

بوٹ سلیپر منگوالیں

تجارت پیشہ احباب کیلئے نہایت عمدہ موقعہ ہے کہ کلکتہ سے اعلیٰ سلیپر بوٹ شو وغیرہ کیضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ سے طلب فرمایا کریں انشاء اللہ تعالیٰ رعایت کو مدنظر رکھا جاویگا علاوہ سلیپر وغیرہ کے اور اشیاء بھی دو پیسے فی روپیہ کمیشن پر انشاء اللہ بھیج سکینگے
ایس محمد امین و فضل کریم (احمدیان) کمپنی کارخانہ سلیپر نمبر ۲۲ مچھوا بازار سٹریٹ کلکتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن کا بنایا ہوا پین ہیلر

اندرونی درد پیٹ مروڑ اس سے دور ہوتی ہے۔ اندرونی و بیرونی درد بوجہ چوٹ سے یا گٹھیا کے سبب جوڑوں میں یا گانٹھوں میں۔ ریاح یا سردی سے کمر کولہا۔ پٹھ گردن وغیرہ میں جیسا درد ہو اس کی مالش سے جاتا ہے داڑھ مسوڑھے کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ قیمت ۱۲ر شیشی محصول ۵ر

فہرست } جس میں سرٹیفکٹ وجنتری درج ہیں بلا قیمت درخواست آنے سے روانہ ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶
تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

قوت باہ وضعف دماغ

پٹھوں کی کمزوری کے لئے اور ضعف دماغ یعنی نسیان کے لئے یہ گولیاں اپنے اندر بجلی کا اثر رکھتی ہیں جنکو طاقت میں کمزوری اور نسیان ہو وہ صاحب ان کے استعمال کرنے سے انشاء اللہ ضرور فائدہ اُٹھائینگے قیمت ۴۰ گولیاں (عہ)

طلا اس طلاء سے کوئی آبلہ پھنسی نہیں ہوتی اور جو پٹھے کثرت یا غلط کاری سے سست ہوجاتے ہیں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے چندون کی مالش سے ان میں قوت اور تیزی پیدا ہوجاتی ہے۔ جو صاحب چاہیں منگوا کر دیکھیں

قیمت فی شیشی عہر

نوٹ ہر دو اشیاء نصف درجن منگوانے والوں کو رعایت دیجاویگی

المشتہر نظام جان عبدالرحمن کا ٹھگڑھی قادیان ضلع گورداسپور

7b

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمائے ہوئے درس قرآن شریف سے نوٹ

(گذشتہ سے پیوستہ)

مرتبہ محمد صادق عفی اللہ عنہ ایڈیٹر بدر۔ جو حضرت کو دکھا کر چھاپے جاتے ہیں

آیت ۲۴ لن تفعلوا۔ پیشگوئی ہے کہ تم ہرگز ایسا نہ کروگے۔ یہ بھی ایک کلام پاک کا معجزہ ہے۔ جو آجتک مخالفین اور معاندین کو عاجز کر رہا ہے +

آیت ۲۵ اوپر کافروں اور منافقوں کا ذکر ہو چکا ہے کہ یہ ان کے عمل ہیں۔ اور یہ ان کو عذاب ہے۔ اس پر سوال ہو سکتا تھا کہ کافروں کو تو سزا ملی۔ پر مسلمانوں کو اس سے کیا فائدہ۔ تو جواب ملا ہے کہ جو لوگ نیک عمل کرتے ہیں۔ ان کو یہ خوشخبریاں سناؤ +
آجکل کے مسلمانوں کو غور کرنا چاہیئے کہ وہ ان بشارتوں کے کہاں تک مستحق ہیں۔ اپنی عملی حالت پر توجہ کریں +

کلّما۔ صحابہ جب کبھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے ہونگے تو اپنے پہلے بیہودہ اور گندے عقائد کو یاد کرکے اپنی موجودہ حالت میں کیسا بہشت دیکھتے ہونگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک صحبت اور قرآن شریف کے حقائق و معارف اور وعدہ ہائے الٰہی کا پورا ہونا۔ کیسی راحت ان کو عطا کرتے ہونگے

ازواج۔ جب انسان کسی چیز کا نام سنتا ہے۔ تو اسکی ایک خیالی تصویر پہلے اپنے دل میں بناتا ہے۔ لیکن جب اسے دیکھتا ہے۔ تو پھر وہ تصویر صحیح نہیں نکلتی۔ یہ ایک سرّ الٰہی ہے۔ تاکہ کوئی شخص خدا تعالےٰ کی تصویر اپنے دل میں نہ بنا بیٹھے۔ انسان سوچ لے کہ اس کی اپنی بنائی ہوئی تصاویر درست نہیں ہوا کرتیں۔ ایسا ہی بہشت کی بیبیوں کا حال ہے۔ اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کی کیا شکل و ہیئت اور کیا کیفیت ہوگی۔ وہاں جاکر ہی صحیح حال معلوم ہوگا +

آیت ۲۶ بعوضۃ۔ منافقوں کے متعلق جب آگ جلانے کی مثال دیگئی تو بڑبڑانے لگے کہ آگ تو مچھر مٹانے کے واسطے جلائی جاتی ہے۔ کیا ہم مچھر ہیں۔ جو ہمارے واسطے ایسی مثال پیش کی گئی ہے۔ فرمایا۔ اللہ تعالےٰ تو ایسے بیان سے نہیں رُکتا اور اُس کا فائدہ یہ ہے کہ

یضل بہ کثیراً۔ گمراہ بدکار سب نیکوکاروں سے الگ ہو جائیں +

آیت ۲۹ خلق۔ قدّر۔ اندازہ کیا +

سبع سمٰوات۔ منجموں نے ستاروں کے لحاظ سے آسمان کے سات ہی طبقے بنائے ہیں +

استویٰ۔ جب استویٰ کا صلہ الیٰ ہو تو اُس کے معنے ہوتے ہیں متوجہ ہوا +

پارہ اوّل سورۃ البقرۃ

رکوع ۴

دنفن۔ ملائکہ نے پہلے عذر کیا۔ مگر پھر کہا کہ ہم بہر حال حاضر ہیں +

آیت ۳۵ ابلیس۔ جو اپنی ذات میں بُرا ہو +
مغضوب علیہم کی مثال میں اس کا ذکر آیا ہے +

ابیٰ۔ تکبر اور ابیٰ بہت بُرا مرض ہے۔ اور اس زمانہ میں بہت کثرت سے پھیلا ہوا ہے۔ فرمانبرداری بہت کم رہ گئی ہے فضولی اور سستی بہت بڑھ گئی ہے +

لوگ کہتے ہیں۔ یورپ سے یہ باتیں لوگوں نے سیکھی ہیں۔ یورپ تو کام بھی کرتا ہے اور یہ بھی خوب کماتا ہے۔ بھلا وہ تکبر کرے تو کرے لیکن یہ تکبر کس واسطے کرتے ہیں ؟ +

آیت ۳۶ شجرہ۔ کسی قوم کو بھی کہتے ہیں۔ جیسا کہ شجرہ نسب انگریزی میں بھی اس کو ٹری کہتے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو کسی قوم میں شادی کرنے سے منع کیا تھا ۔

شیطان ۔ وہ ہے جو کسی دوسرے کو دکھ دیوے ۔ ضال سے ساتھ متصل ہو ۔

اھبطوا ۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ آسمان سے اترو ۔ اور نہ یہ سزا ہے ۔ آرمینیا سے نکلکر کسی اور ملک میں ۔ شاید کوہ آدم میں چلے گئے ۔

پارہ اوّل ۔ سورۃ البقرۃ

رکوع ۵

آیت ۴۱ بنی اسرائیل ۔ یہود کو خطاب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو مانو تو جو وعدے انعامات کے تمہاری قوم کے واسطے ہیں ۔ سب پورے ہونگے ۔

پھر مسلمانوں کو بھی خطاب ہے ۔ کہ یہود کے حالات سے عبرت پکڑو ۔ اور اللہ تعالےٰ کو راضی کرو ۔

ان آیات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے حالات بسط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں ۔ کیونکہ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا ثبوت ہے ۔ توریت کتاب استثناء باب ۱۸ آیت ۱۵ تا ۲۲ جو پیشگوئی درج ہے ۔ اس کے ذریعہ سے یہود پر حجت قائم کی گئی ہے ۔ کیونکہ یہود جس کتاب کی اشاعت کرتے تھے اس میں یہ پیشگوئی بوضاحت درج ہے ۔ اس سے یہود پر حجت قائم ہوتی ہے ۔

نوٹ [۱۵]

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے

۱۶ تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا [۱۸] ۔ تم اس کی طرف کان دھرو ۔ اس سب کی مانند جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن [۱۹] مانگا اور کہا کہ ایسا نہ ہو کہ میں

خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سنوں اور ایسی شدت کی آگ میں

۱۷ پھر دیکھوں تاکہ میں مر جاؤں [۲۰] اور خداوند نے مجھے کہا کہ انھوں

۱۸ نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا [۲۱] میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا [۲۲] اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا [۲۳] اور جو کچھ میں اسے فرماؤنگا وہ سب ان سے

۱۹ کہے گا [۲۴] اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہے گا نہ سنے گا [۲۵] تو میں اس کا حساب اس سے

۲۰ لونگا ۔ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اسے حکم نہیں دیا [۲۶] یا اور معبودوں کے نام سے کہے [۲۷] تو وہ نبی قتل کیا جاوے ۔ سو

۲۱ اگر تو اپنے دل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہ بات خداوند کی

۲۲ کہی ہوئی نہیں ۔ تو جان رکھ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور وہ جو اس نے کہا ہے واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی [۲۸] بلکہ اس نبی نے گستاخی سے کہی ہے [۲۹] تو اس سے مت ڈر ۔

(چونکہ ان رکوعات میں یہود کا خصوصیت سے ذکر ہے اس واسطے یہود کے حالات پر اس جگہ حضرت نے درس میں ایک تقریر فرمائی ۔ جس کا مطلب حضرت کی ایک تحریر سے اس جگہ نقل کیا جاتا ہے ۔ (ایڈیٹر)

مدینے کی رونق افروزی کے وقت عرب تین قسم کے لوگ تھے کھلے دشمن ۔ جیسے قریش اور انکے حلیف ۔ دوسرے معاہدین ۔ جیسے یہود کے مخالف قبائل ۔ تیسرے منافق بظاہر اسلام کے ساتھ اور بباطن کفار کے دوست ۔ عامہ عرب میں بعض قومیں اسلام کی ترقی خواہ تھیں ۔ جیسے خزاعہ ۔ اور بعض دشمن کی فتح کے طالب ۔ جیسے بنو بکر ۔ اور بعض قومیں بالکل خاموش اور حیران تھیں ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینے میں پہنچتے ہی یہود سے ایک عہد کیا ۔ جس کا خلاصہ یہ ہے ۔ یہ فرمان محمد رسول اللہ نے تمام

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے درس حدیث صحیح بخاری سے نوٹ

مرتبہ محمد صادق عفی اللہ عنہ ایڈیٹر بدر ۔ جو حضرت کو دکھا کر چھاپے جاتے ہیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

عظیم بُصریٰ ۔ ایک شہر بصرہ ہے ۔ وہ اور ہے ۔ یہ بُصریٰ (بضمہ باء) اور شہر ہے +

سیملک ۔ بادشاہ بنجائے گا ۔ آپ کے خلفاء اس ملک کے بادشاہ ہوئے +

صفحہ ۴۲ ۔ خبیث النفس ۔ سست ۔ رنجیدہ خاطر +

صفحہ ۴۳ ۔ فی سکرۃ ۔ ایک بڑے عالیشان مکان میں ان کو جمع کیا +

یہ حدیث قابل یاد ہے ۔ بھلے آدمیوں کے پہچاننے کا بڑا ذریعہ ہے ۔ مجھ کو اس سے بہت فائدہ ہوا ہے ۔ اس باب میں تین مقام بہت ہی قابل یاد ہیں :-

(۱) انما الاعمال بالنیات ۔

(۲) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا قول کلا واللہ لا یخزیک اللہ ... الخ ۔

(۳) حدیث ہرقل +

کتاب الایمان

(۱) باب بنائے اسلام

صفحہ ۴۳ ۔ قول ۔ منہ سے کہنا +

صفحہ ۴۴ ۔ ایماناً مع ایمانھم ۔ اس سے ظاہر کہ ایمان ترقی کرتا ہے +

شرائع ۔ شرعۃ ۔ ابتدائی باتیں ۔ شریعت کی ۔ منہاج ابتدا کے بعد آیندہ تک کی باتیں +

یقین ۔ ایمان کا نام ہے ۔ اور یقین بھی ترقی کرتا ہے +

ایمان کی تعریف میں بہت کچھ جھگڑا ہوا ہے اور سُننے والے ضرور تعجب کرینگے ۔ کیونکہ در اصل یہ کوئی مشکل بات نہیں ۔ مگر جو بات مُلاں لوگوں کے ہاتھ میں آجاتی ہے ۔ اس میں ایکدوسرے سے ارجیت اور اُس سے بڑھنے کا خیال بہت کچھ جھگڑے پیدا کر دیتا ہے ۔ اور خواہ مخواہ موشگافیاں کی جاتی ہیں ۔ کیا کوئی تاریخ و حدیث اور آثار صحابہ سے دکھا سکتا ہے کہ اس وقت بھی یہ جھگڑے ہوئے تھے ؟ +

حنفی علماء کا یہ مذہب ہے کہ ایمان نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے اور سب کا ایمان ایک جیسا ہوتا ہے ۔ اور کفر ایک جیسا ہوتا ہے ۔ اور عمل مطلق ایمان کا جزو نہیں ۔ اس سے یہ نقص پیدا ہوا کہ لوگوں نے نجات کے لئے صرف ایمان کو ضروری سمجھ کر اعمال آخر آکر چھوڑ دیئے ۔ ہمارے زمانہ میں بے باک بھی موجود ہو گئے ۔ سلاطین عباسیہ کے آخر وقت میں یہ مصیبت مسلمانوں پر آئی ۔ امام بخاری نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے ۔ کہ ایمان اور کفر دونو بڑھتے اور کم ہوتے ہیں ۔ اور ان کے درجات ہوتے ہیں ۔ اور یہ کہ ایمان میں عمل بھی شامل ہیں ۔ اور جہاں ایمان کے ساتھ عمل کا ذکر آیا ہے ۔ وہاں یہ مطلب نہیں کہ ایمان صرف اعتقاد کو کہا ہے ۔ بلکہ ایمان کی تصریح کر دی ہے ۔ کیونکہ دوسری جگہوں میں اعمال پر ایمان کا لفظ بولا ہے ۔ ایمان کی مثال اور کفر کی مثال ایک درخت کی سی ہے ۔ جو بڑھتا ہے اور کم ہوتا ہے ۔ چھوٹے درخت کو بھی درخت اور بڑے درخت کو بھی درخت ہی کہتے ہیں ایمان و کفر شرک و ظلم و فسق سب درخت کی مثال میں آجاتے ہیں ۔ ایک شجرہ طیبہ دوسرا اشجار خبیثہ ہیں +

میرا مذہب یہ ہے کہ ایمان کی اصطلاح چار طریقوں سے ہو سکتی ہے +

(۱) ایک ایمان وہ جس پر احکام دُنیا کے مرتب ہوتے ہیں - وہ اعمال ظاہرہ ہیں - شہادتین - نماز - روزہ - زکوٰۃ - حج - اور اکل ذبیحہ وغیرہ +

(۲) دوسرے رنگ میں ایمان وہ چیز ہے جس پر نجات اخرویہ کا مدار - وہ ایمان ضروریات دین پر

(۳) تیسری اصطلاح عقائد صحیحہ کا نام ایمان ہے +

(۴) چوتھی اصطلاح عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ کا نام ایمان ہے +

ایمان کے ۷۷ شعبے ہیں - جو ذیل میں لکھے جاتے ہیں :-

اللہ تعالےٰ پر ایمان لانا - اور یقین کرنا کہ وہ ایک ہے - کوئی اُسکی مثل نہیں - تمام عیبوں سے پاک ہے - تمام محامد کا مدے موصوف ہے - سب کا مالک - رب - رحمٰن - رحیم - وحدہٗ لاشریک ہے - اُس کے ملائکہ پر ایمان لانا کہ جب وہ دل میں نیکی کی تحریک کریں تو اُس پر عمل کرے - اور مختلف کاموں پر وہ متعین ہیں - اسکی کتابوں پر ایمان لانا - اسکے انبیاء پر اور اِس بات پر کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں - تقدیر پر ایمان لانا کہ ہر ایک چیز کیلئے ایک اندازہ ہے اور اُسکی مقدار ہے - پس جیسا کوئی کرے گا - ویسا پھل پائے گا - اور اللہ تعالےٰ کے علم میں سب چیزیں موجود ہیں - اور اللہ تعالےٰ کو تمام اشیاء اور واقعات قبل از وقوع کا علم تھا - بعث بعد الموت پر ایمان لانا - جزا و سزا پر ایمان لانا - جنت اور دوزخ پر ایمان لانا - اللہ تعالےٰ سے محبت کرنا - اللہ کی خاطر اوروں سے محبت کرنا - اور اللہ کی خاطر کسی سے بغض کرنا - حبِ رسول اور اخلاص - توبہ - خوف - امید - نا امیدی کا ترک - شکر - وفا - صبر - تواضع - شفقت علیٰ خلق اللہ - رضا - توکل - ترک - عجب اور حسد - اور کینہ اور بے محل غضب - شیخی اور گھمنڈ کا ترک کرنا - اخلاقِ فاضلہ کا پابند ہونا - برائیوں سے بچنا - بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کرنا +

متعلق زبان - تلفظ - کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ - قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور سمجھنا - علم سیکھنا - دعا - ذکر - استغفار - لغو اور فضول باتوں سے دور رہنا +

متعلق بدن - ہر وقت پاک وصاف رہنا - ستر کو چھپانا - نماز - صدقہ - روزہ - حج - اعتکاف - ہجرت - نذر کو پورا کرنا - کفارے اور قسم کو ادا کرنا - قربانی دینا - جنازہ پڑھنا - قرض کا ادا کرنا - معاملات میں صدق اختیار کرنا - اور ریا چھوڑ دینا - سچی گواہی ادا کرنی - گواہی کو نہ چھپانا - تعفف - اہل وعیال کا حق ادا کرنا - والدین پر رحم - تربیت اولاد - صلہ رحم - حکام کی اطاعت - خلق میں اصلاح کرتے رہنا - جماعت کی متابعت - نیک کاموں میں دوسروں کی مدد - بھلے کام کا حکم کرنا برے کاموں سے منع کرنا - حدود شرعی کو قائم رکھنا - جہاد کرنا - امانت کو ادا کرنا - معاملہ صاف رکھنا - اپنا حق لینے میں سختی نہ کرنا - دوسروں کے حق دینے میں حیلہ یا سُستی نہ کرنا - مال کا موقع پر صرف کرنا - مال کو فضول خرچ نہ کرنا - سلام کا جواب دینا - مریض کی بیمار پُرسی کرنا - جب کسی مسلمان کو چھینک آوے اور وہ الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہنا - تکلیف والی چیز کو راستہ سے ہٹا دینا - ہمسایہ کی عزت کرنا - خدا کی راہ میں خرچ کرنا - مخالفین اسلام کا رد کرنا +

ترجمہ حدیث صحیح بخاری

جو ترجمہ صحیح بخاری درس حدیث میں اکثر احباب کے سامنے ہوتا ہے وہ ترجمہ مولوی وحید الزمان کا ہے - جو لاہور اور امرتسر میں چھپا ہے اور اس کا اشتہار اخبار بدر میں بھی ہوتا ہے - جہانتک ہمیں معلوم ہے اس کے سوائے اور کوئی ترجمہ بین السطور نہیں ہے مولوی وحید الزمان سلسلہ حقہ احمدیہ کا سخت دشمن ہے اور اس نے جابجا اپنے حاشیہ میں خواہ مخواہ ہم کو گالیاں دی ہیں - لیکن جب تک کہ وہ وقت نہ آجائے کہ ہمارے اپنے ترجمے اور حاشیے چھپیں تب تک ایسا نہیں ہو سکتا کہ ان لوگوں کی گالیوں سے ڈر کر ہم بخاری کے ترجموں کو پڑھنا چھوڑ دیں - اس ترجمہ کے شائع کنندہ نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ نئے ایڈیشن میں سے ان الفاظ کو نکال دیگا - اصل بخاری اور اسکے ترجمہ میں تو کوئی دخل ہی کیا دے سکتا ہے - باقی رہے حواشی سو خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کرنا چاہیئے +